9



M B KHAN ARTIST LUCKNOW

منتخبات اودھ پنچ

جلد اول

علم و ادب کے جواہر پارے اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ ذخیرہ جس میں ۳۲ سالہ چیدہ چیدہ مضامین کا بہترین ذخیرہ یعنی اودھ پنچ کی مشق کے ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد عمر محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ سال ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت اور سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد للعہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے صاحب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عمر مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۳۰ء اور اس کے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد للعہ محصول بذمہ خریدار

[illegible]

افشانی قوام رجسٹرڈ

برانچ کلکتہ　　برانچ امین آباد لکھنؤ

جو تمام کارخانوں کے تیار کردہ قواموں سے ہر وقت زیادہ مقبولیت حاصل کر چکا ہے

قیمت فی تولہ عہ

فہرست کارخانہ طلب کرنے سے مفت روانہ ہوگی

المشتہر

مقتدا خاں اقتدا خاں تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ ہر جمعرات کی [illegible] اودھ پنچ کا [illegible] مضامین [illegible] [illegible]

(۲) [illegible]

قواعد و ضوابط

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سوراجیہ آپ کے لیے بیکار ہے

اگر آپ [illegible]

[illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

جلد [illegible] نمبر [illegible]

مضامین

[illegible] مارچ ۱۹۳۲ء

(حضرت [illegible] شاعر [illegible])

میرا دل آگ میں وحشت سے جلا رہ گیا
کیا کیا بڑھ کے آہ مقدر میں رہ گیا

امیدوار انکا کوئی دوسرا نہیں
میرا ہی نام لکھ کے رجسٹر میں رہ گیا

ہم ہاتھ آرزو میں [illegible] انقلاب چرخ
ارمان کون سا دل مضطر میں رہ گیا

اصلاح حال یار کی کوشش کیا کرو
زاہد تو پیس کے شیشہ و ساغر میں رہ گیا

سمجھا تھا قوم کے متعلق بہت سا کام
لیکن خیال بگڑ کے [illegible] میں رہ گیا

تم [illegible] ہو بجا بیان
وارفتہ میں تو دیکھ کے چکر میں رہ گیا

چپکا دیے نصیب [illegible] نے
ہر [illegible] میں رہ گیا

موقع نکل سکا نہ کوئی عرض حال کا
سب اٹھ گئے رقیب تو گھر میں رہ گیا

[illegible] تھا [illegible] کی دو کا
بنگلے میں رہ گیا کوئی دفتر میں رہ گیا

[illegible] حساب و کتاب سے
میں [illegible] میں رہ گیا

اختر کو [illegible]
آج اپنے شعر دیکھ کے چکر میں رہ گیا

ہولی

[illegible]

[illegible]
[illegible]

پیارے ساقی ہولی ہے
[illegible]

[illegible]
[illegible]

برباد ہو جائے [illegible] تمام
چھوٹے [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

ساقی پلا دے جام پہ جام
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
دنیا [illegible] لگے

ارماں سے گھونگھٹ سرکا دو
[illegible] کرو

[illegible] ترنگ
چھن چھن [illegible] جنگ

صورت تیری بھولی ہے
[illegible] ہولی ہے

حسن ما اپنے طاق ہو تم
چنانچہ جان عشاق ہو تم

[illegible] ہے زلفیں ما
جادو تیری چشمیں ما

ابرو کمان ہیں پلکیں تیر
[illegible]

[illegible] رشک [illegible]
[illegible]

[illegible] یاد سے غیر
وصل [illegible]

[illegible]
اک دن [illegible] ہم

ناکام رکھو نا ہولی ما
دل ہے اپنا چولی ما

تم تو گھر کی عزت ہو
[illegible] کی زینت ہو

ہم پر [illegible] احسان کرو
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
اپنا کیا میں حال کہوں

[illegible]
[illegible] کرتی تھی

وہ بھی زمانہ میرا تھا
[illegible] میرا تھا

[illegible]

[illegible] چھوٹی کے دہلی [illegible]

افلاس سے بولی بولی ہے — کیسے بھاگ نگر ہیں
اب ہیں کسان وہ تیرہ دار — بھیسے وہ گھر تیرے پار
کھیت تھا ہمیں کا گھر کے پاس — ایسے سے جٹ کر آئی کہاں
ہوئی جاتی [illegible] بات — بیاہ دیتی اس کو کاٹ
سے کر سرت جڑ وہ [illegible] — گرگا اپنا دیتا کھول
غلہ دے کر لیتے غصان — گاؤں کے کیا ہوا کسان
سب اور پیسے دے کر مال — پیسے کا گھر میں پڑ گیا کال
لوکی روز کے [illegible] — گاؤں میں اپنے [illegible]
[illegible] — ہم کا [illegible]
گھر وہ کسان ہے [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
ہم جاتیں بھاگ بہار — [illegible]
ہند کی ماتا کر [illegible] — [illegible]
ہند کی ماتا سن یہ بات — [illegible]
ہم سے [illegible] کا [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

ان کے [illegible]

[illegible]

کرکا [illegible] کے بھیتے [illegible] — [illegible]
زندہ چھا [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
سن ماں اپنے کر [illegible] — [illegible]
جب تک [illegible] بات — سرکار [illegible] بات
[illegible] بھر [illegible] آپ — [illegible] تیرا باپ
[illegible] — [illegible]
[illegible] کا پاس — [illegible] آس
[illegible] — [illegible]
سرکار سے [illegible] کسان — [illegible] کسان
جانت ہم [illegible] — [illegible]
کوہ [illegible] کی کورٹ — [illegible]
[illegible] سے سیل — [illegible] کھیل
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
گرم [illegible] باپ [illegible] جائے — [illegible] آگے آئے

اٹھو چلی اب کھیلی رنگ
[illegible] اور [illegible] کے سنگ

[illegible]

[illegible]

ناظرین رسالہ ادب

[illegible]

[illegible] انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بہت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جائے گا۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جائے گی۔

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible]
بہت سی [illegible] جاتی ہیں
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] خود [illegible]
[illegible] انسان [illegible]
[illegible]
کر لیا۔

یہی حال [illegible] ہے جب تک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جائے گا۔

[illegible]
[illegible]

سکتا ہے۔ [illegible] بیماریاں [illegible]
پیدا ہونے کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود گھر والوں کے [illegible] دوسرے [illegible]
کے لیے بہشت نصیب ہوئے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
تو وہ [illegible] برداشت کریں گی۔ لہذا [illegible]
صبر کریں جب تک [illegible] سے چارپائی پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
کے لیے [illegible] ہو جائے۔

[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible] اپنا پیٹ صاف [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible]

جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیدا ہوں [illegible]
دیا ہے۔ اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] اور اسی وقت کتاب [illegible]
ہو جائے گی۔

یہاں تک [illegible] اب اصل بات [illegible]
[illegible] نے یہ کتاب نہایت سہل
اردو میں لکھی ہے [illegible]
[illegible] کے واسطے یکساں
کارآمد [illegible] ایسے [illegible]
[illegible] کتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکتی ہے۔

مہتمم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی یاد

سردی سے نجات کی نہیں کچھ امید — گرمی سے اس خیال کی کی تردید
سردی کو الحاح کرکے بیجے ہمدم — گرمی کو خوش امید بالطف مزید

سنتے ہیں کہ سردی جاری یہ ہر سال — اس سے ہی ہوا کرتی [illegible]
کیا جانے گی تھانے کے اندر یہ ہے — بچپن یہ کچھ ہوئے ہیں [illegible] خیال

سردی گئی پھر نئے لگی جب گرما — کھلنے لگی پھر چاند [illegible]
کہتا ہے پھر اک [illegible] — [illegible] سردیا امید [illegible]

[illegible] اپنا تن من وار و — قابو میں نہیں تھمانے لے [illegible]
وہ جائے گی پھر آئے گی [illegible] — سردی سے پیٹ لپٹ کے [illegible]

[illegible] آبادی سے [illegible] — سردی کو کر رہا ہے [illegible]
[illegible] کے دیکھ گرمی — اور اسکے [illegible] سب [illegible]

اُف اُف کرکے دیاں کھڑ [illegible] — اور اپنی طبیعت کو [illegible]
[illegible] پسینہ اب بہت کثرت سے — گرمی کے [illegible] کو [illegible]

(تسلیم)

اردو ایسوسی ایشن میگزین

الٰہ آباد یونیورسٹی

اس نام کا ایک نہایت عمدہ [illegible] رسالہ ہمارے پاس [illegible] کے لیے پہنچا ہے اسمیں فاضل [illegible] العلوم الٰہ آباد کے لکھے ہوئے سات [illegible] مضامین ہیں۔

ہمارا خیال ہے کہ یہ مضامین باعتبار حسن بیان و انداز [illegible] بہت خوب ہیں اگر دوسری [illegible] کے [illegible] جو [illegible] تعلیم پاتے و الے طالب علم بھی اپنی زبان کی طرف اسی انہماک کے ساتھ متوجہ ہوں جو اردو ایسوسی ایشن کے ممبروں میں پایا جاتا ہے تو وہ یقیناً اردو کے فن ادب و انشاء کی ترقی و اصلاح کا ذریعہ ہونگے۔

اس انجمن کے صدر [illegible] سید [illegible] علی ایم۔ اے [illegible] تعجب نہیں کہ [illegible] انجمن کے کمال کا [illegible] نے ذکر کیا۔

یہ معلوم نہیں کہ اسکی قیمت کیا ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہدایت النسواں

ایک سال سے لیڈی ڈاکٹر [illegible] صاحبہ نے [illegible] میں لازم ہی تصنیف کیا ہے۔

[illegible] کتاب [illegible] کی اصلاح [illegible] کے متعلق [illegible] کے لیے جسمانی صحت [illegible] کا خیال [illegible] لیڈی ڈاکٹر صاحبہ بھی [illegible] اس خیال [illegible] عورتوں کے [illegible] لباس [illegible] تربیت [illegible] لیڈی صاحبہ [illegible] انھیں آپ کے [illegible] کی ضرورت [illegible] اسلیے کہ [illegible] اور [illegible] سے جا بیں گے۔

پس [illegible] عورتوں کی [illegible] ہماری لیڈی ڈاکٹر کے [illegible] چاہییں۔ [illegible] الکٹرک [illegible] اور جب تمہاری [illegible] کی پیروی کرکے [illegible] اور ایک [illegible] کے لیے [illegible] ہے [illegible] تمہارے [illegible] گھروں [illegible] اور [illegible] تمہاری [illegible] روٹی کھانے [illegible] اسے پھر [illegible] نہیں مل سکتی۔ [illegible] گھر کی [illegible] اپنی [illegible] کھانے [illegible] یہ سب [illegible] تھا [illegible] کا کام ہے۔ [illegible] کو [illegible] روشن دان اور [illegible] ہیں [illegible] نقصان [illegible] اور [illegible] صورت [illegible] تمہاری [illegible] پوشاک [illegible] صحت [illegible] حالت میں جبکہ [illegible] اسی حالت میں پوشاک [illegible] پیدا ہوتے اور اس طرح [illegible] کا امکان ہے۔



ایجادِ حکومتِ ہند۔ آگ بجھانے والا کاغذ

حکومتِ ہند۔ صورتِ حالات تو یہ کہ اب آگ بجھے گی۔

[illegible]



پنچ الّو اخبار پنچ

مگر دا اگر تو دیکھ کر دو

[illegible]

حضرت الّو اور ان کا قصّہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دستور کے مطابق آج کل

شہر میں حسب دستور ایک روم

بتو [illegible]

[illegible]

فرمایا۔ موت کا تجربہ ہے

جب آپ کی محنت [illegible]

کے لقب سے یاد کرتے ہیں

[illegible]

ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور جوان [illegible]

[illegible]

دلہن ہے۔ شاید کسی نے

حکایت سنی ہو اسلئے ہم

دہرا دیتے ہیں۔

ایک شخص جو ایک تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہے۔ آخر میاں چوہے نے کچھ سوچ کر [illegible]

کنویں کی گہرائی میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور کنویں میں جا رہیں۔ چوہے [illegible]

[illegible]

پوچھا کیوں رو رہے ہو۔ چوہے نے حال بیان کیا۔

ان کی چڑیا بچے بچاتی رہی [illegible]

ہیں اور ادھر سے [illegible] ایک ہاتھی میاں

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھی تھی

[illegible]

[illegible]

خالہ جی نے فرمایا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانے دو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھریں۔ آمین

تحریر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک نکالی [illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... ہو رہی ہے ... کو سمجھنے کے لیے ... [illegible]

[illegible]

... کے کچھ اندازہ ہوسکتا ہے!

[illegible] ... کی ہوئی ... [illegible]

... کے علاوہ ... کس ... کی ... ہوں گے ... [illegible]

... دونوں کی رائے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

[illegible]

... کیا! ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اس نام کی ایک کتاب ہمارے پاس ... نے نہایت محنت سے تیار کی ہے جس میں ... زبان اردو کی ... کے علمی استعمال کا ... نہیں ہے۔ کتاب ... سے خواہ ... ہے۔ ابھی ہم کو مطالعہ کی مہلت نہیں ملی مگر جناب مصنف زبان کے بارے میں نہایت ... ہیں اسلیے ... کے تحقیقات فائدہ سے ... طالبان زبان اردو ... مطالعہ کریں اور مستفید ہوں۔ دفتر رسالہ ادیب لکھنؤ سے قیمتاً دستیاب ہوسکتی ہے۔

جب تک ہم کو مطالعہ کی فرصت ملے اس وقت تک ہمارے ... پر اکتفا کرتے ہیں۔

[illegible] ... ہمارے دوست ... [illegible] ... ایک صاحب علم و فہم ... اپنے دل کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرائط ایجنسی اودھ پنچ

(۱) ... روپیہ پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible] کی جائے گی۔

(۴) حساب ماہ بماہ [illegible]

کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔

کسی حالت میں بھی پرچے واپس نہ لئے جائیں گے

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

شاہی سرمہ

[illegible]

سات۔

کیلاش بہاری سنہا بی اے۔ ایم

سوامی نگر دیال باغ آگرہ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible] کے ہاتھوں [illegible] [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں [illegible] دواخانہ [illegible] فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی [illegible] تمام خط و کتابت [illegible] ہے۔

المشتہر: دواخانہ [illegible] لکھنؤ

غذائے روح

معارف النغمات

وہ بے نظیر کتاب جس نے تصنیف ہوتے ہی گرو گانی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کو محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی کاوش اور ان کے گلے سے نقل کی ہوئی مروجہ دھرپدوں کی نقشہ کتاب پر کھینچی

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں جن سے سیکڑوں راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں نقل کی گئی ہیں بلطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے ہیں اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ اُستاد خود تعلیم دیتا اور نیز ایک ستار یا ارغن یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر مشاہیر اساتذہ کی دھرپدیں آپکو اس کتاب میں ملیں گی مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستانی اُستادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ